85667 ـ طواف افاضہ بھول گیا اور واپس اپنے ملك چلا گیا جہاں سے واپس مكہ آنا ممكن نہیں

سوال

میرے ماموں عمر رسیدہ ہونے كے ساتھ ساتھ نابینا بھی ہیں، انہوں نے چار برس قبل حج كیا لیكن اس میں طواف افاضہ كرنا بھول گئے، اور طواف وداع كرنے پر بھی قادر نہ رہے، چنانچہ انہیں اپنا حج مكمل كرنے كے لیے كیا كرنا ہو گا، كیا وہ اپنا طواف افاضہ كرنے كے لیے كسی دوسرے شخص كو وكیل بنا سكتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

طواف افاضہ اركان حج میں سے ایك ركن ہے، محرم شخص طواف افاضہ كیے بغیر حلال نہیں ہو سكتا، اس لیے آپ كے ماموں ابھی تك احرام كی حالت میں ہی ہیں، اس لیے ان پر درج ذیل امور واجب ہیں:

1 ـ طواف افاضہ كرنے تك وہ بیوی سے جماع كرنے سے اجتناب كریں، حتی كہ طواف افاضہ كر كے احرام سے تحلل اكبر كر لیں.

اور اگر اس نے بے علمی میں جماع كر لیا ہے تو وہ ابھی تك احرام كی حالت میں ہی ہیں، اور اس پر كچھ گناہ نہیں، اب اسے جماع كرنے سے اجتناب كرنا لازم ہے.

2 ـ مكہ جا كر طواف افاضہ كریں.

اور اس كے مستحب ہے كہ وہ عمرہ كے لیے مكہ جائے اور عمرہ سے فارغ ہو كر بال منڈوانے كے بعد طواف افاضہ كرے، یہ اس لیے ہے تا كہ وہ مكہ میں بغیر احرام داخل نہ ہو.

دیكھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (23 / 194).

3 ـ رہا طواف وداع كا مسئلہ تو جب طواف افاضہ سے فارغ ہو اور مكہ سے فورا واپس آ جائے تو طواف افاضہ ہی طواف وداع كے لیے بھی كافی ہو جائےگا.

دوم:

اس کے لیے طواف اضافہ کرنے کے لیے اپنا وکیل بنانا جائز نہیں؛ کیونکہ طوف افاضہ رکن ہے، چنانچہ اس میں نیابت نہیں ہو سکتی.

لیکن اگر بیماری کی وجہ سے یا پھر مالی بنا پر وہ مکہ نہیں آ سکتا تو بعض اہل علم اسے محصر کے حکم میں شمار کرتے ہیں، چنانچہ وہ اپنی جگہ پر ہی ایك بکرا ذبح کر کے فقراء و مساکین میں تقسیم کر دے، تو اس طرح وہ احرام سے حلال ہو جائیگا، اس کے بعد اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں.

لیکن اگر اس کا یہ حج فرضی تھا تو وہ ادا نہیں ہوا بلکہ اس کے ذمہ باقی ہے؛ کیونکہ اس کا یہ حج مکمل ہی نہیں ہوا، اس لیے جب بھی اس میں حج کرنے کی استطاعت ہو گی اس پر حج کرنا فرض ہے.

الرملی " اسنی المطالب " کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:

بلقینی نے استنباط کیا ہے کہ: اگر حائضہ عورت طواف افاضہ نہ کر سکے اور طہر تك اس کا وہاں رہنا بھی ممکن نہ ہو اور وہ بغیر طواف کیے اپنے ملك واپس آ جائے تو وہ احرام کی حالت میں ہی ہے، اور اس کے پاس نفقہ بھی ختم ہو چکا ہو، اور اس کا بیت اللہ تك جانا بھی ممکن نہ رہے تو وہ محصر کی طرح ہی ہے، چنانچہ وہ نیت کے ساتھ حلال ہو جائیگی اور بکرا ذبح کر کے بال کٹوا لے " انتہی.

دیکھیں: حاشیۃ اسنی المطالب (1 / 529).

اور مغنی المحتاج (2 / 314) اور نہایۃ المحتاج (3 / 317) میں بھی ایسے ہی ہے.

واللہ اعلم .